مولانا عزیز زبیدی واربرٹن (شیخوپورہ)

دوام حدیث

ایمانؑ کی دیکھ بھال کرتے رہا کرو!

عَنْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جَدِّدُوا إِيمَانَكُمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ: وَكَيْفَ نُجَدِّدُ إِيمَانَنَا؟ قَالَ أَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ (اخرجه الحاكم وفيه صدقة)

"حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اپنے اپنے ایمان کی تجدید کرتے رہا کرو" کسی نے عرض کی، "حضور! اپنے ایمان کی تجدید ہم کیسے کیا کریں؟" فرمایا: لا الٰہ الا اللہ کثرت کے ساتھ پڑھا کرو!

کہتے ہیں، کھڑا پانی متعفن ہو جاتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح اگر ایمان بھی رواں دواں نہ رہے، اس کی آب و تاب میں مزید جِلا کے سامان نہ ہوتے رہیں اور "سیر الی اللہ" میں سالک اور راہی نئے ذوق اور لطف کا اضافہ محسوس نہ کرے تو سمجھ لیجئے، ایمان کا یہ چشمۂ صافی مکدّر ہو چلا ہے اور یہ "شجرِ طیب" برگ و بار کے قابل نہیں رہا—!

یہ بات صرف ایمانیات کی نہیں بلکہ زندگی کے ہر پہلو، کائنات کے ہر ذرہ کی ہے کہ: اگر وہ متحرک نہیں ہے اور وہ آگے بڑھنے اور اپنے سفر کو جاری رکھنے کے احساس سے خالی ہو گیا ہے تو وہ اپنی مخصوص توانائی، حرارت اور افادیت جیسے مکارمِ حیات سے نہ صرف محروم ہو جائیگا بلکہ وہ اپنے اس دائرہ کو بھی محفوظ نہیں رکھ سکے گا جو اس میں داخل ہوتے وقت اس نے محسوس کیا تھا، اس کے بجائے وہ اب مزید سمٹے گا اور سمٹتے سمٹتے نقطہ کے اس آخری درجہ پر پہنچ جائیگا کہ جس کے بعد اس کا ہونا نہ ہونا یکساں ہوگا۔

دیکھئے مسلمان جب تک تلوار اور قرآن کو ہاتھ میں لیکر چلتے رہے، چاردانگ عالم پھیلتے رہے، روحانی طور پر بھی اوج بریں پر نظر آئے اور مادی اعتبار سے بھی دنیا نے ان کو رشک کی نگاہوں سے دیکھا۔ لیکن جب ہم نے اس انداز کا سفر ترک کیا، اس وقت سے ہم اب برابر اپنے دائرہ میں بھی سمٹتے چلے جا رہے ہیں۔

یہ اصولِ قدرت ہے کہ ہر چیز کی آب وتاب اور بقا اس کے رواں دواں رہنے میں ہے۔ جو اس کو ترک کر دیتی ہے وہ اپنی زندگی کی ہر رونق سے محروم ہو جاتی ہے۔ اس لئے رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "ایمان کی تجدید کرتے رہا کرو!"

تاکہ اس میں جلا پیدا ہوتی رہے اور وہ آگے بڑھتا رہے۔ قرآنِ حکیم سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے کہ:

"وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا" (عنکبوت ع ۷)

کہ "جو لوگ ہماری راہ میں جدوجہد جاری رکھتے ہیں ہم انکو اپنے راستے ضرور دکھائیں گے!"

آگے فرمایا:

"وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ" (ایضاً)

"یقین کیجئے، اللہ تعالیٰ اہلِ احسان کے ساتھ ہے!"

اہلِ احسان سے مراد وہ لوگ ہیں جو اپنی زندگی کے پورے سفر میں حق تعالیٰ کو مستحضر رکھتے ہیں اور انکے دل میں یہ احساس جاگزیں رہتا ہے کہ اللہ میاں مجھے دیکھ رہا ہے — اور یہ کیفیت ان لوگوں کی ہوتی ہے جو اپنے ایمان کے سلسلے میں حساس ہوتے ہیں۔

الغرض، تجدید ایمان کیلئے ضروری ہے کہ انسان قرآن وحدیث کے مطابق عمل کرنے میں ہمیشہ تازہ دم رہے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مبارک نقوشِ پا کے اتباع میں غفلت اور کوتاہی کو برداشت نہ کرے۔ اس کی نشانی یہ ہوتی ہے کہ اگر قرآن وحدیث کے مطابق زندگی بسر کرتے ہوئے طمانیت محسوس ہوتی ہے، اس سلسلہ میں حرص بڑھتا اور ذوق وشوق میں اضافہ ہوتا ہے تو سمجھ لیجئے کہ خیر ہے اور اس پر الحمدللہ پڑھیئے۔

ہرقلِ روم نے حضرت ابوسفیانؓ سے پوچھا تھا کہ "دین سے بیزار ہو کر کوئی مسلمان مرتد بھی ہوا؟" تو انہوں نے جواب دیا، "نہیں!" اس پر ہرقلِ روم نے کہا کہ: "اصل ایمان کی یہی نشانی ہوتی ہے!" یعنی وہ پیچھے نہیں ہٹتا، آگے بڑھتا ہے:

"وكذلك الايمان حين تخالط بشاشته القلوب" (بخاری ص۴)

خاکم بدہن اگر اس کے بجائے دینی علم وعمل میں لطف باقی رہے نہ چاشنی، بلکہ جتنا اور جیسا کچھ دینی عمل بجالائے، ایک عادت سے زیادہ اس میں جان نہ رہے تو پھر یہی کہنا پڑے گا کہ ایمان پرانا اور کہنہ ہو چلا ہے۔

— اگر تازہ دم ہو کر اب اخلاص اور جذبہ کے ساتھ اسلام پر عمل پیرا نہ ہوئے تو پھر سوءِ خاتمہ کا بھی اندیشہ ہے — اعاذنا اللہ و ایاکم من ھذہ البلیۃ !

بہر حال ہم سب تنہائی میں اپنے اپنے ایمان کا جائزہ لیں۔ اور اب وقت ہے، جو کمی محسوس ہو اسے پورا کریں اور جتنا اضافہ نظر آئے اس میں مزید آب و تاب پیدا کریں۔ واللہ الموفق !

ترجمان کی ایجنسیاں

- ملک اینڈ سنز نیوز ایجنٹ بک سیلرز، ریلوے روڈ سیالکوٹ۔
- قریشی بک ڈپو شکر گڑھ۔ ضلع سیالکوٹ۔
- محمد سعید صاحب ایجنسی کھجور مارکہ صابن، بازار نانڈلیانوالہ ضلع فیصل آباد
- حاجی ملک محمد ابراہیم صاحب دکاندار مین بازار ٹیکسلا، تحصیل و ضلع راولپنڈی۔
- مولانا محمد عبداللہ صاحب، خطیب جامع اہلحدیث، صدر، راولپنڈی۔
- حکیم محمد یوسف صاحب زبیدی جامع مسجد اہلحدیث۔ شاہ فیصل شہید روڈ لعل چند باغ میرپور خاص سندھ
- منشا بک سٹال بالمقابل ریلوے سٹیشن گوجرانوالہ ٹاؤن۔
- خواجہ نیوز ایجنسی لودھراں، ضلع ملتان۔
- حافظ عبدالحق صاحب معرفت مولوی علی احمد صاحب کریانہ سٹور، تحصیل بازار، بہاولنگر
- مرکز ادب حسین آگاہی، ملتان شہر۔
- محمد ابراہیم صاحب نیوز ایجنٹ، عباس سائیکل ورکس، بلاک نمبر ۱۹، سرگودھا۔
- مولانا محمد اسماعیل صاحب خادم مسجد ایس پور بازار، فیصل آباد
- میاں عبدالرحمان حماد صاحب خطیب جامع مسجد اہل حدیث، قبولہ ضلع ساہیوال۔
- محمود برادرز کریانہ مرچنٹس، چمن بازار، ہارون آباد، ضلع بہاولنگر۔
- مولانا محمد حنیف صاحب دار الحدیث چینیانوالی کوچہ چابک سواراں۔ لاہور۔
- محمد الیاس صاحب کمبوہ، کمبوہ ہوٹل، شہداد کوٹ۔ ضلع لاڑکانہ (سندھ)
- حامد برادرز، چوک انارکلی۔ لاہور۔
- کاشانۂ ادب، چوک نیلا گنبد۔ لاہور۔